قرارداد

ہرگاہ واضح ہو کہ سال 2016 سے لے کر 2018 میں قبائلی علاقوں کے انضمام تک اتفاقِ رائے کی رُو سے یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ ان علاقوں کی پسماندگی کو مدِنظر رکھتے ہوئے علاقے کی ترقیاتی ضروریات اور ترجیحات پر مشتمل ایک دس (10) سالہ منصوبہ تشکیل دیا جائے گا اور ان ضروریات کو پورا کرنے کے لیے دس سال تک قابلِ تقسیم قومی محاصل (Federal Divisible Pool) کا کم از کم **3 فیصد** خصوصی گرانٹ کے طور پر دیا جائے گا۔ مرحوم سرتاج عزیز صاحب کی سربراہی میں قائم کمیشن کی سفارشات کو وفاقی کابینہ اور پارلیمنٹ نے بھی منظور کیا جس کے نتیجے میں 25 ویں آئینی ترمیم کے ذریعے فاٹا انضمام کا قانونی عمل مکمل کیا گیا۔

اس قومی اتفاقِ رائے کے پیشِ نظر حکومتِ خیبر پختونخواہ نے (Ten Years Development Plan) بنایا اور تیز رفتار عملدرآمد پروگرام (Accelerated Implementation Program - AIP) کے نام سے اس کی منظوری دی تا کہ ان علاقوں میں موجود احساسِ محرومی کا ازالہ کیا جا سکے۔ اس منصوبے کو عملی جامہ پہنانے کے لیے نہ تو وفاق اور نہ کسی دوسرے صوبے نے پورا حصہ ڈالا بلکہ صوبہ خیبر پختونخواہ نے اپنی طرف سے اس منصوبے پر بھرپور کام کیا۔ اور اپنا حصہ ڈال کر اپنی زمہ داری پوری کی۔ وفاقی حکومت اور دیگر صوبائی حکومتوں کی عدمِ دلچسپی کے نتیجے میں ان علاقوں میں احساسِ محرومی، بے چینی اور اضطراب میں کمی ہونے کی بجائے تشویشناک حد تک اضافہ ہوا ہے۔

یہ کہ 25 ویں آئینی ترمیم سے قبل NFC کے **3 فیصد** حصہ کے حساب سے اس وقت کے بجٹ میں **100** ارب روپے بنتے تھے جو وعدہ کیا گیا تھا کہ قبائلی اضلاع کی پسماندگی اور محرومیوں کو دور کرنے کے لئے پیکج دیا جائے گا جو کہ 10 سال پر محیط ہوگا لیکن اپنے وعدے کے برخلاف وفاقی حکومت نے **NFC** کے **3 فیصد** کے بجائے 100 ارب کو دس سال کیلئے مختص کیا حالانکہ **2018 کے بعد** سالانہ بجٹ میں 3 فیصد فی سال 100 ارب سے کئی زیادہ رقم بنتی ہے جو کہ صرف سال 25-2024 کے NFC کے 3% کے حساب اور تناسب سے **223** ارب بنتے ہیں۔ اگر 100 ارب کا حساب بھی لگایا جائے تو اب تک وفاق کے زمہ AIP کی مد میں 700 ارب حسبِ وعدہ بنتے ہیں، جس میں سے وفاق نے صرف 132.1 ارب ادا کئے جبکہ 567.9 ارب تا حال بزمہ وفاق واجبُ الادا ہیں۔

اسی طرح قبائلی علاقوں کے عوام کی دہشت گردی کے خلاف جنگ میں قربانیوں اور نقصانات کو مدِنظر رکھتے ہوئے War-on-Terror کی مد میں 1 فیصد رقم میں بھی اضافی بقایا رقم وفاقی حکومت کے ذِمہ واجبُ الادا ہے۔

CamScanner

اسی طرح تنخواہیں اور پنشن کی مد میں وفاقی حکومت کی جانب سے سالہا سال اضافے کے باوجود وفاقی حکومت نے کوئی اضافی رقم مختص نہیں کی جس میں صوبے نے ابھی تک اپنی طرف سے 77.4 ارب روپے کا اضافی بوجھ اٹھایا ہے۔ مزید یہ کہ سالانہ ترقیاتی پروگرام (ADP) کی مد میں وفاقی حکومت کی جانب سے مختص شدہ رقم 174 ارب سے اب تک 130 تک ادا کئے گئے ہیں، جب کہ 44 ارب روپے تاحال بذمہ وفاق واجب الادا ہیں۔

ساتویں NFC (جو کہ انضمام کے بعد زائل ہو چکا) کے مطابق صوبہ خیبر پختونخواہ کا حصہ 14.62 فیصد بنتا تھا جو انضمام کے بعد صوبہ کا حصہ 19.46 فیصد بنتا ہے اس حساب سے اگر ہم اضافی NFC حصہ **4.84** فیصد مزید شامل کریں تو یہ رقم صرف ایک سال، یعنی، 25-2024 کے لیے **360** ارب سے زیادہ رقم بنتی ہے۔ لیکن وفاقی حکومت نیا NFC کرنے سے انکاری ہے، جس کے نتیجے میں قبائلی اضلاع کے لوگوں کی حق تلفی ہو کر ان کی مشکلات اور محرومیوں میں مزید اضافہ کیا جا رہا ہے۔

اندریں بالا، یہ صوبائی اسمبلی، خیبر پختونخواہ سمجھتی ہے کہ من حیث القوم اس بے چینی اور اضطراب کے متحمل نہیں ہو سکتے، اس لیے یہ صوبائی اسمبلی وفاقی حکومت اور تمام صوبائی حکومتوں سے یہ مطالبہ کرتی ہے کہ انضمام کے وقت کئے گئے وعدوں اور فیصلوں پر عملدرآمد کو یقینی بناتے ہوئے وفاق اور دیگر صوبوں کے ذمہ واجبُ الادا رقم جلد از جلد ادا کی جائے۔ NFC کے 3 فیصد حصہ کے مطابق سالانہ بجٹ کے حساب سے واجب الادا رقم ادا کی جائے۔ انضمام کے بعد اضافی NFC حصہ صوبہ خیبر پختونخواہ 4.84 فیصد کے حساب سے واجب الادا رقم ادا کی جائے۔ War-on-Terror کی مد میں واجب الادا رقم ادا کی جائے۔ نیا NFC جلد سے جلد کیا جائے۔ ضم شدہ اضلاع میں موجود بے چینی اور اضطراب کا ادراک کیا جائے۔ ان اضلاع کی ترقیاتی ضروریات کے لیے درکار وسائل کی فوری اور بلاتعطل فراہمی یقینی بنائی جائے۔ پہلے اقدام کے طور پر وفاق اور صوبائی حکومتیں قابلِ تقسیم قومی محاصل (Federal Divisible Pool) کی 3 فیصد میں اپنا پورا حصہ فراہم کریں۔

مزید یہ کہ تمام صوبے ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنا وعدہ پورا کرے اور 3 فیصد NFC(Divisible Pool) کے حساب سے صوبہ خیبر پختونخواہ کو مہیا کرے تاکہ قبائلی اضلاع کے احساسِ محرومی کو دور کر کے ملک کے دیگر ترقیاتی علاقوں کے برابر لایا جائے۔ (دستخطی ممبرانِ اسمبلی خیبر پختونخواہ لف ہے)

1- Ajmad Khan PK-21

2) ANWAR-ZEBKHAN. P.K-20

(3) Arshad Umarzai. PK 63

Mohammad Arif PK 66

Akbar Ayub PK 46

ADNAN QADRI PK 69

Dr Amjad-Ali. PK-07.

Fazle Shakoor PK 65

Abdul Ghani PK 71

Murtaza Khan Turakai P53

Fazal Hakim PK-6

Abdul MUNIM PK 09 PK-29

M. Anwar Khan MPA. PK-13

Taj Mohammad Khan Trand MPA PK-35

Ajab Gul wazir 2. waziristan MPA PK 110

Arshad Ayub Khan PK 47.

M. Abdul Salam MPA PK-58

CamScanner

Sohail Afridi	MPA-PK-70
Dr. Hamidur Rehman	MPA. PK-79
	PK 52
FAISAL KHAN TARAKAI	
Sharafat Ali	PK 3 Swat
Muhammad ISRAR	PK 68 mohmand
Ibadullah Khan.	PK. 30
Malik Tariq Awan	PK - 82
ASIF KHAN	PK- 109

CamScanner